السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیمہ زندگی یا بیمہ املاک کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

زندگی اور املاک کا بیمہ کرانا حرام اور ناجائز ہے کیونکہ اس میں دھوکہ بھی ہے اور سود بھی اور اللہ تعالیٰ نے امت پر رحمت کے پیش نظر اور اسے نقصان سے بچانے کے لئے تمام سودی معاملات کو حرام قرار دیا ہے نیز ان تمام معاملات کو بھی جن میں دھوکہ ہو، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ... سورة البقرة ٢٧٥

''اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال قرار دیا ہے اور سود کو حرام''

اور صحیح حدیث میں ہے:

''نهى رسول الله ﷺ عن بيع الغرر'' (صحيح مسلم، البيوع)

''رسول اللہ ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے۔''

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص25

محدث فتویٰ